لَا تَكُنْ ثَرْثَارًا

باتونی نہ بن

eBook

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَا تَكُنْ ثَرْثَارًا

باتونی نہ بن!

Title: Lā Takun Tharthāran
Compiled by: Unknown
Translated by: Al-Huda Publications
Publisher: Al-Huda Publications (Pvt) Ltd.
Edition: First
Quantity: 5,000
Date: November 2014, Muharram 1436
ISBN: 978-969-8665-69-2

Available At:

Islamabad
7-A.K. Brohi Road, H-11/4, Islamabad, Pakistan
Ph#: +92-51-4866125-9, +92-51-4866130-1
salesoffice.isb@alhudapk.com
www.alhudapk.com , www.farhathashmi.com

Karachi
30-A Sindhi Muslim Co operative Housing Scoiety,
Karachi, Pakistan
Ph# : +92-213-4169557 +92-213-4169588

Canada
5671 McAdamRd, Mississauga, ON,
Canada L4Z IN9
Ph# : +1-905-624 - 2030 , +1-647-869-6679
www.alhudainstitute.ca

U.S.A
P.O. Box 2256, Keller, TX762 44
Ph : +1-817-285-9450 , +1-480-234-8918
www.alhudaonlinebooks.com

U.K
14 Wangey Road Chadwell Heath Essex RM6 4AJ
London U.K
Ph: +44-208-599-5277 +44788-979-0369
alhudaproducts.uk@gmail.com

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحيم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَا تَكُنْ ثَرْثَارًا

باتونی نہ بن!

1. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَقَّ حَمْدِهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّهِ وَعَبْدِهِ وَعَلَى أَتْبَاعِهِ وَحِزْبِهِ اِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ أَمَّا بَعْدُ!

فَاِنَّ الثَّرْثَرَةَ ،دَاءٌ وَبِيْلٌ وَمَرَضٌ خَطِيْرٌ قَدْ أَصَابَ كَثِيْرًا مِنَ النَّاسِ فَأَخْرَجَهُمْ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيْلِ وَاَوْرَدَهُمْ مَوَارِدَ التِّيْهِ وَالْغَفْلَةِ وَالْخَطَاِ فِيْ الرُّؤْى وَالْخَطَلِ فِيْ التَّصَوُّرَاتِ.

وَالثَّرْثَرَةُ ،هِيَ كَثْرَةُ الْكَلَامِ مَعَ التَّخْلِيْطِ فِيْهِ وَخُرُوْجِهِ عَنِ الْحَدِّ دُوْنَ ضَابِطٍ أَوْ قَيْدٍ .وَقَدْ جَاءَتِ الشَّرِيْعَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ بِتَحْرِيْمِ ذٰلِكَ لِمَا فِيْهِ مِنَ الْآثَارِ السَّيِّئَةِ عَلَى الْفَرْدِ وَالْمُجْتَمِعِ.

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جیسا کہ اس کی تعریف کا حق ہے اور قیامت کے دن تک اس کے نبی اور اس کے بندے اور ان کے پیروکاروں اور ان کے گروہ پر درود وسلام ہو۔اما بعد!

پس یقیناً زیادہ بولنا سخت بیماری اور خطرناک مرض ہے۔ یہ بیماری اکثر لوگوں کو لگی ہوئی ہے، پس اس بیماری نے ان کو سیدھے راستے سے ہٹا دیا ہے اور اس نے ان کو بربادی اور غفلت کے مقامات، خیالات کی غلطی اور تصورات کے دھوکے میں ڈال دیا ہے۔

اور الثَّرْثَرَة کثرت کلام کو کہتے ہیں جس میں باتیں خلط ملط ہوں اور بغیر کسی ضابطے اور قید کے حد سے نکل جانا ہو اور شریعت اسلامیہ اس کو حرام قرار دیتی ہے کیونکہ اس میں فرد اور معاشرے کے لیے برے اثرات ہیں۔

قَالَ تَعَالَى: وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَکَ بِهٖ عِلْمٌ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِکَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا (الاسراء:36)

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَیْ لَا تَقُلْ وَقَالَ الْعَوْفِیُّ: لَا تَرْمِ أَحَدًا بِمَا لَيْسَ لَکَ بِهٖ عِلْمٌ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَنَفِيَّةِ: يَعْنِیْ شَهَادَةَ الزُّوْرِ.

وَقَالَ قَتَادَةُ: لَا تَقُلْ رَأَيْتُ وَلَمْ تَرَ وَسَمِعْتُ وَلَمْ تَسْمَعْ وَعَلِمْتُ وَلَمْ تَعْلَمْ فَاِنَّ اللّٰهَ سَائِلُکَ عَنْ ذٰلِکَ كُلِّهٖ.

قَالَ ابْنُ كَثِيْرٍ: وَمَضْمُوْنُ مَا ذَكَرُوْهُ أَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى نَهَى عَنِ الْقَوْلِ بِلَا عِلْمٍ بَلْ بِالظَّنِّ الَّذِیْ هُوَ التَّوَهُّمُ وَالْخَيَالُ (تفسیر ابن کثیر)

وَقَالَ تَعَالَى: مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ (ق:18)

اللہ تعالی نے فرمایا: اور ایسی بات کے پیچھے نہ پڑو جس کا تمہیں علم نہیں، بے شک کان، آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک سے اس کے متعلق سوال ہوگا۔

ابن عباس کہتے ہیں: یعنی نہ کہو۔ اور عوفی کہتے ہیں: کسی پر ایسا الزام نہ لگاؤ جس کا تمہیں علم نہ ہو اور محمد بن حنفیہ کہتے ہیں: یعنی جھوٹی گواہی نہ دو۔

اور قتادہ کہتے ہیں: یہ نہ کہو "میں نے دیکھا" جبکہ تم نے نہ دیکھا ہو اور یہ نہ کہو "میں نے سنا" جبکہ تم نے نہ سنا ہو۔ اور یہ نہ کہو "مجھے علم ہے" جبکہ تمہیں علم نہ ہو۔ کیونکہ اللہ ان ساری ہی باتوں کا تم سے حساب لینے والا ہے۔

ابن کثیر کہتے ہیں: جو کچھ ان سب نے کہا اس کا مضمون یہ بنتا ہے کہ اللہ تعالی نے بغیر علم کے بات کرنے سے منع کیا ہے، بلکہ اس گمان سے بھی منع کیا ہے جس کی بنیاد صرف وہم اور خیال ہو۔

اور اللہ تعالی نے فرمایا: وہ کوئی بات منہ سے نہیں نکالتا مگر اس کے پاس ایک مستعد نگران موجود ہوتا ہے۔

3. أَیُ مَا یَتَکَلَّمُ ابْنُ آدَمَ بِکَلِمَةٍ اِلَّا وَلَهَا مَنْ یَرْقُبُهَا مُعِدٌّ لِذٰلِکَ یَکْتُبُهَا وَلَا یَتْرُکُ کَلِمَةً وَلَا حَرَکَةً کَمَاقَالَ تَعَالَی: وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحَافِظِیْنَ ○ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ ○ یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ○ (الانفطار: 10-12)

فَیَاأَخِیْ الْمُسْلِمَ! لِمَاذَا تُهْلِکُ نَفْسَکَ بِالثَّرْثَرَةِ وَکَثْرَةِ الْکَلَامِ وَاِضَاعَةِ الْوَقْتِ فِیْ الْقِیْلِ وَالْقَالِ؟

اَمَایَکْفِیْکَ اَنْ تَنْظُرَ فِیْ عُیُوْبِ نَفْسِکَ فَتَحَاوَلَ اِصْلَاحَهَا؟

اَمَا یَکْفِیْکَ اَنْ تُؤَدِّیَ مَاافْتَرَضَهُ اللّٰهُ عَلَیْکَ وَتَنْتَهِیَ عَمَّا نَهَاکَ عَنْهُ وَتَتَعَلَّمَ مَا یَجِبُ عَلَیْکَ تَعَلُّمُهُ؟

اَمَا یَکْفِیْکَ اَنْ تُشْغِلَ اَوْقَاتِکَ بِطَاعَةِ اللّٰهِ وَتُعَمِّرَ حَیَاتَکَ بِذِکْرِهِ وَتِلَاوَةِ کِتَابِهِ؟

أَمَا یَکْفِیْکَ أَنْ تَقُوْلَ: لَا أَدْرِیْ فِیْمَا لَا تَدْرِیْ؟

یعنی ابن آدم کوئی بات نہیں کہتا مگر اس کے انتظار میں کوئی تیار ہوتا ہے جو اس کو لکھ لیتا ہے اور وہ کوئی کلمہ اور کوئی حرکت نہیں چھوڑتا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اور یقیناً تم پر نگران مقرر ہیں۔ جو معزز لکھنے والے ہیں۔ وہ جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو۔

تو اے مسلمان بھائی! کیوں تم باتونی پن اور کثرت کلام اور قیل وقال میں وقت ضائع کر کے خود کو ہلاک کرتے ہو؟

کیا تمہیں یہ کافی نہیں! کہ تم اپنے ہی عیوب دیکھو اور ان کی اصلاح کی کوشش کرو؟

کیا تمہیں یہ کافی نہیں! کہ جو اللہ نے تم پر فرض کیا ہے تم انہیں ادا کرو اور ان سے رک جاؤ جن سے اس نے تمہیں روکا ہے۔ اور وہ چیزیں سیکھو جن کا سیکھنا تم پر واجب ہے؟

کیا تمہیں یہ کافی نہیں! کہ تم اپنے اوقات کو اللہ کی اطاعت میں مشغول کرو اور اپنی زندگی کو اللہ کے ذکر اور اس کی کتاب کی تلاوت کے ساتھ آباد کرو؟

کیا تمہیں یہ کافی نہیں! کہ جو تم نہیں جانتے اس کے بارے میں کہہ دو کہ ''میں نہیں جانتا''؟

4. أَمَا تَعْلَمُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الثَّرْثَرَةِ وَكَثْرَةِ الْكَلَامِ فَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ (إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبِكُمْ مِنِّيْ مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحَاسِنَكُمْ أَخْلَاقًا. وَإِنَّ أَبْغَضَكُمْ إِلَيَّ وَأَبْعَدَكُمْ مِنِّيْ مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الثَّرْثَارُوْنَ وَالْمُتَشَدِّقُوْنَ وَالْمُتَفَيْهِقُوْنَ قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! قَدْ عَلِمْنَا الثَّرْثَارُوْنَ وَالْمُتَشَدِّقُوْنَ، فَمَا الْمُتَفَيْهِقُوْنَ؟ قَالَ "الْمُتَكَبِّرُوْنَ"

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ الْأَلْبَانِيُّ: صَحِيْحٌ لِغَيْرِهِ.

وَالْمُتَشَدِّقُ هُوَ الْمُتَكَلِّمُ بِمِلْءِ شِدْقَيْهِ تَفَاصُحًا وَتَعَاظُمًا وَاسْتِعْلَاءً عَلَى غَيْرِهِ وَهُوَ مَعْنَى الْمُتَفَيْهِقِ أَيْضًا.

کیا تمہیں علم نہیں کہ نبی ﷺ نے باتونی پن اور کثرت کلام سے منع کیا ہے۔ نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا: قیامت کے دن میرے نزدیک تم میں سب سے زیادہ محبوب اور قریب بیٹھنے والے لوگ وہ ہیں جو بہترین اخلاق والے ہیں اور قیامت کے دن میرے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ اور مجھ سے دور رہنے والے لوگ وہ ہیں جو زیادہ باتیں کرنے والے، بلا سوچے سمجھے اور بلا احتیاط بولنے والے اور تکبر کرنے والے ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ بہت باتونی اور زبان دراز کا تو ہمیں علم ہے پس مُتَفَيْهِقُوْنَ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تکبر کرنے والے۔

اَلْمُتَشَدِّق وہ ہوتا ہے جو اپنی دونوں باچھوں کو بھر کر تکبر کرتے ہوئے، خود کو بڑا خیال کرتے ہوئے اور دوسروں پر اپنی برتری ثابت کرتے ہوئے بات کرے اور اَلْمُتَفَيْهِق کا بھی یہی معنی ہے۔

5. وَمَعَ هَذَا التَّحْذِيرِ النَّبَوِيِّ الشَّدِيدِ مِنَ الثَّرْثَرَةِ وَالتَّشَدُّقِ فِيْ الْكَلَامِ وَالْكِبْرِ وَالْإِسْتِعْلَاءِ وَالتَّعَاظُمِ عَلَى الْآخَرِيْنَ فِيْ الْمَنْطَقِ وَالْبَيَانِ فَإِنَّنَا نَرَى أُنَاسًا كَثِيْرًا لَا يَكُفُّوْنَ عَنِ الثَّرْثَرَةِ وَالْكَلَامِ فِيْمَا لَا يُحْسِنُوْنَ،فَتَجِدُ الْوَاحِدَ مِنْهُمْ يَتَكَلَّمُ فِيْ أُمُوْرِ الدِّيْنِ وَكَأَنَّهُ ابْنُ تَيْمِيَّةَ أَوِ ابْنُ الْقَيِّمِ أَوِ ابْنُ حَجَرٍ أَوِ النَّوَوِيُّ وَيَأْتِيْ بِالْآيَاتِ الْقُرْآنِيَّةِ الَّتِيْ لَايُحْسِنُ قِرَاءَتَهَا وَيَسْتَدِلُّ بِهَا فِيْ غَيْرِ مَوْضِعِ الْإِسْتِدْلَالِ وَرُبَمَا زَعَمَ اَنَّ هَذَا اجْتِهَادٌ مِنْهُ وَهُوَ لَمَّا يَصِلُ بَعْدُ اِلَى مَرْحَلَةِ صِحَّةِ الْقِرَاءَةِ فَكَيْفَ بِمَرْحَلَةِ الْإِجْتِهَادِ وَالْإِسْتِنْبَاطِ؟! ثُمَّ هُوَ نَفْسُهُ يَتَكَلَّمُ فِيْ مَجَالِ الْآدَابِ وَنَقْدِ الشِّعْرِ وَالْمُوَازَنَةِ بَيْنَ أَبِيْ تَمَّامٍ وَالْمُتَنَبِّي وَكَأَنَّهُ مِنْ كِبَارِ رِجَالَاتِ الْأَدَبِ وَالنَّقْدِ فِيْ عَصْرِهِ.

نبی ﷺ نے جو تیز تیز زبان چلانے اور گفتگو کرتے ہوئے دوسروں پر تکبر اور بڑائی ظاہر کرنے سے سختی سے روکا ہے اس کے ساتھ ساتھ ہم بہت سارے لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ زیادہ باتیں کرنے سے نہیں رکتے ،اور نہ ہی ان باتوں سے جن میں وہ اچھی گفتگو نہیں کر سکتے ۔تم ان میں سے ایک کو دیکھو گے کہ وہ دینی معاملات میں گفتگو کرتا ہے گویا کہ وہ ابن تیمیہ یا ابن القیم یا ابن حجر یا امام نووی ہے اور وہ ایسی قرآنی آیات سے استدلال کرے گا جن کو وہ اچھے طریقے سے پڑھ بھی نہیں سکتا اور اس کے ذریعے ایسی جگہ سے استدلال کرتا ہے جو استدلال کی جگہ نہیں بنتی اور بعض اوقات وہ سمجھتا ہے کہ وہ میرا اجتہاد ہے حالانکہ وہ ابھی صحیح قرأت کرنے کے مرحلے تک ہی نہیں پہنچا تو اجتہاد اور استنباط کے مرحلے تک وہ کیسے پہنچ سکتا ہے؟ پھر وہ خود عربی ادب اور شعروں کے تجزیے میں گفتگو کرتا ہے اور وہ ابو تمام اور المتنبی (شاعروں) کا باہم موازنہ کرتا ہے گویا کہ وہ اپنے زمانے کے ادب اور نقد کرنے والے ماہرین میں سے ایک ہے۔

6. ثُمَّ تَجِدُهُ يَتَكَلَّمُ فِيْ الطِّبِّ وَالْهِنْدَسَةِ وَالرِّيَاضَةِ وَالسِّيَاسَةِ وَالْفَلَكِ وَعُلُوْمِ الْفَضَاءِ وَمُشْكِلَاتِ الْمِيَاهِ وَالتَّصَحُّرِ وَتَغْيِيْرِ الْمَنَاخِ، وَكَأَنَّهُ وَاحِدٌ مِنْ اَبْرَزِ الْعُلَمَاءِ فِيْ تِلْكَ الْفُنُوْنِ مَعَ أَنَّ بِضَاعَتَهُ فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ مُزْجَاةٌ وَلٰكِنَّهَا شَهْوَةُ الْكَلَامِ وَالْاِسْتِعْلَاءُ عَلَى الْآخَرِيْنَ، ثُمَّ هُوَ لَا يَلْتَزِمُ فِيْ حَدِيْثِهٖ بِاَدَبِ الْحِوَارِ، أَوْ يُعْطِيْ غَيْرَهٗ فُرْصَةً لِلتَّعْبِيْرِ عَنْ رَأْيِهٖ، بَلْ يُبَادِرُ بِتَخْطِئَةِ الرَّأْيِ الْآخَرِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَمَعَ اِلَيْهِ جَيِّدًا، وَهٰذَا يَدُلُّ عَلَى مَرَضٍ فِيْ الْقَلْبِ، وَانْتِصَارٍ لِلنَّفْسِ وَعَدَمِ رَغْبَةٍ فِيْ ظُهُوْرِ الْحَقِّ أَوْ تَقَبُّلِهٖ مِنَ الْآخَرِيْنَ.

وَالثَّرْثَارُ كَثِيْرُ التَّعَدِّيْ عَلَى الْآخَرِيْنَ وَاحْتِقَارِهِمْ وَالنَّبِيُّ ﷺ يَقُوْلُ:

"اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

پھر تم دیکھو گے کہ وہ طب میں، انجینئرنگ میں، کھیلوں میں اور سیاست میں اور فلکیات اور علوم فضا اور پانی کی مشکلات اور جنگلوں اور آب وہوا کی تبدیلی کے بارے میں بھی بات کرتا ہے۔ اور گویا کہ وہ ان فنون میں سب سے برتر عالم ہے حالانکہ ان تمام فنون میں اس کا سرمایہ انتہائی قلیل ہے اور دراصل یہ بات کرنے اور دوسروں پر برتری پانے کی خواہش ہے۔ پھر اس کے ساتھ ساتھ وہ اپنی بات چیت میں گفتگو کے آداب کا بھی لحاظ نہیں رکھتا۔ یا کسی دوسرے کو اپنے اظہار خیال کا موقع ہی نہیں دیتا بلکہ یہ دوسروں کی رائے کو غلط ثابت کرنے کے لیے پہل کرتا ہے اس سے پہلے کہ اس کی بات اچھی طرح سنی جائے۔ یہ اس کے دل کی بیماری، اور اس کے نفس کے کم تر ہونے اور حق کے غلبے میں دلچسپی نہ رکھنے یا حق کو دوسرے سے قبول نہ کرنے کی دلیل ہے۔

اور الثَّرْثَار وہ بھی ہے جو کثرت سے دوسروں پر زیادتی کرے اور ان کو حقیر جانے جبکہ نبی ﷺ نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔

7. وَلِذَلِکَ أَوْصَی النَّبِیُّ ﷺ بِحِفْظِ اللِّسَانِ وَعَدَمِ اسْتِخْدَامِهِ اِلَّا فِیْمَا یُفِیْدُ وَیَجْلِبُ الْخَیْرَ لِصَاحِبِهِ وَلِلنَّاسِ.

فَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَا النَّجَاةُ؟ قَالَ: اَمْسِکْ عَلَیْکَ لِسَانَکَ، وَلْیَسَعْکَ بَیْتُکَ وَابْکِ عَلَی خَطِیْئَتِکَ

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ الْاَلْبَانِیُّ: صَحِیْحٌ لِغَیْرِهِ)

وَقَالَ ﷺ طُوْبَی لِمَنْ مَلَکَ لِسَانَهُ، وَوَسِعَهُ بَیْتُهُ، وَبَکَی عَلَی خَطِیْئَتِهِ.

(رَوَاهُ الطَّبْرَانِیُّ وَقَالَ الْاَلْبَانِیُّ: حَسَنٌ لِغَیْرِهِ)

وَأَخْبَرَ النَّبِیُّ ﷺ أَنَّ مَنْ ضَبَطَ کَلَامَهُ وَحَفِظَ لِسَانَهُ فَازَ بِجَنَّةِ رَبِّهِ

فَقَالَ ﷺ: مَنْ یَضْمَنْ لِیْ مَا بَیْنَ لَحْیَیْهِ وَمَا بَیْنَ رِجْلَیْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ

(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

اسی وجہ سے نبی ﷺ نے زبان کی حفاظت کرنے کی وصیت فرمائی ہے اور یہ کہ زبان کو صرف مفید کاموں میں استعمال کیا جائے اور ایسا کلام ہو جو کرنے والے کے لیے اور دوسرے لوگوں کے لیے خیر کو کھینچ لائے۔

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! نجات کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی زبان قابو میں رکھو اپنے گھر میں رہو اور اپنی غلطیوں پر رویا کرو۔

اور نبی ﷺ نے فرمایا: خوشخبری ہے اس کے لیے جس نے اپنی زبان پر قابو پالیا اور اس کا گھر اس کو کافی ہو گیا اور وہ اپنی خطاؤں پر رویا۔

نبی ﷺ نے خبر دی کہ جو کلام پر قابو پالے اور زبان کی حفاظت کرے تو وہ اپنے رب کی جنت کے ساتھ کامیاب ہو جائے گا۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھے دونوں جبڑوں کے درمیان کی چیز (زبان) اور دونوں ٹانگوں کے درمیان کی چیز (شرمگاہ) کی ضمانت دے دے میں اس کے لئے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

8. وَقَوْلُهُ: (لَحْيَيْهِ) تَثْنِيَةُ (لَحْيٍ) وَهُمَا الْعَظْمَانِ فِيْ جَانِبَي الْفَمِ وَالْمُرَادُ بِمَا بَيْنَهُمَا اللِّسَانُ.

وَقَالَ صلى الله عليه وسلم مَنْ وَقَاهُ اللّٰهُ شَرَّ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَشَرَّ مَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

وَقَدْ بَيَّنَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم أَنَّ خُرُوْجَ اللِّسَانِ عَنْ حَدِّ الصِّحَةِ وَتَجَاوُزَهُ الضَّوَابِطَ الشَّرْعِيَّةَ لِلْكَلَامِ يَدُلُّ عَلَى مَرَضِ الْقَلْبِ وَضُعْفِ الْإِيْمَانِ وَهَذَا يُبَيِّنُ عَلَاقَةَ الظَّاهِرِ بِالْبَاطِنِ وَاَنَّ الْإِيْمَانَ قَوْلٌ وَعَمَلٌ يَزِيْدُ بِالطَّاعَةِ وَيَنْقُصُ بِالْعِصْيَانِ.

قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ: لَايَسْتَقِيْمُ اِيْمَانُ عَبْدٍ حَتَّى يَسْتَقِيْمَ قَلْبُهُ وَ لَا يَسْتَقِيْمُ قَلْبُهُ حَتَّى يَسْتَقِيْمَ لِسَانُهُ. (رَوَاهُ اَحْمَدُ حَسَّنَهُ الْاَلْبَانِيُّ)

(لَحْيَيْهِ) جو ہے وہ (لَحْيٍ) کا تثنیہ ہے اوراس سے منہ کے دونوں جانب کی ہڈیاں مراد ہے اور دو ہڈیوں کے درمیان جو ہے اس سے مراد زبان ہے۔

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو اللہ نے دونوں جبڑوں کے درمیان کی چیز (زبان) اور دونوں ٹانگوں کے درمیان کی چیز (شرمگاہ) کے شر سے بچالیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ زبان کا درستگی کی حالت سے باہر نکل جانا اور کلام کے شرعی اصولوں سے تجاوز کر جانا یہ اس بات کی دلیل ہے کہ دل بیمار ہے اور ایمان کمزور ہے۔ یہ چیز ظاہر کے باطن کے ساتھ تعلق کو واضح کرتی ہے۔ اور یہ کہ ایمان قول اور عمل دونوں چیزوں کا نام ہے جو اطاعت سے بڑھتا ہے اور نافرمانی سے کم ہوتا ہے۔

اور آپ علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا: کسی شخص کا ایمان اس وقت تک سیدھا نہیں ہوسکتا جب تک اس کا دل سیدھا نہ ہو، اور اُس کا دل اس وقت تک سیدھا نہیں ہوسکتا جب تک زبان سیدھی نہ ہو۔

9. وَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: "مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ". (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِمَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِرَأْسِ الْأَمْرِ وَعَمُوْدِهِ وَذِرْوَةِ سَنَامِهِ؟ قُلْتُ: بَلَى يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: رَأْسُ الْأَمْرِ الْإِسْلَامُ وَعَمُوْدُهُ الصَّلَاةُ وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِمِلَاكِ ذٰلِكَ كُلِّهِ؟ قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. وَقَالَ: كُفَّ عَلَيْكَ هٰذَا، وَاَشَارَ اِلٰى لِسَانِهٖ قُلْتُ: يَانَبِيَّ اللّٰهِ! وَاِنَّا لَمُؤَاخَذُوْنَ بِمَانَتَكَلَّمُ بِهٖ؟ قَالَ: ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ فِيْ النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ أَوْ قَالَ: عَلٰى مَنَاخِرِهِمْ اِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ. (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ: حَسَنٌ صَحِيْحٌ)

اور نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔

اور نبی ﷺ نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا میں تمہیں دین کی بنیاد، اس کا ستون اور اس کے کوہان کی بلندی کے متعلق نہ بتاؤں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: دین کی بنیاد اسلام ہے اور اس کا ستون نماز ہے اور اس کے کوہان کی بلندی اللہ کے راستے میں جہاد کرنا ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جس پر ان سب کا دارومدار ہے؟ میں نے کہا کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! فرمایا: اسے روک کر رکھنا اور اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! ہم جو کچھ بولتے ہیں کیا اس پر بھی ہمارا مواخذہ کیا جائے گا؟ تو آپ نے فرمایا: تمہاری ماں تمہیں روئے، کیا لوگوں کو ان کے چہروں کے بل یا فرمایا نتھنوں کے بل جہنم میں ان کی زبان کی کٹی ہوئی کھیتیوں کے علاوہ بھی کوئی چیز اوندھا گرائے گی؟

10. وَبَلَغَ مِنْ خُطُوْرَةِ اللِّسَانِ اَنَّ الْاَعْضَاءَ كُلَّهَا تَظْهَرُ عِجْزَهَا اَمَامَهُ وَتُبَيِّنُ اَنَّهَا تَابِعَةٌ لَهُ مُنْسَاقَةٌ وَرَاءَهُ فِيْ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ وَلِذٰلِكَ فَاِنَّهَا تَأْمُرُهُ بِالتَّقْوٰى وَالْاِسْتِقَامَةِ،قَالَ النَّبِيُّ ﷺ:"اِذَا أَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ فَاِنَّ الْاَعْضَاءَ كُلَّهَا تُكَفِّرُ اللِّسَانَ فَتَقُوْلُ:اتَّقِ اللّٰهَ فِيْنَا فَاِنَّمَا نَحْنُ بِكَ فَاِنِ اسْتَقَمْتَ اسْتَقَمْنَا وَاِنِ اعْوَجَجْتَ اعْوَجَجْنَا". (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ الْاَلْبَانِيُّ)

وَرُبَمَا ظَنَّ الثَّرْثَارُ اَنَّ كَلَامَهُ لَا ضَرَرَ مِنْ وَرَائِهِ وَ قَدْ يَكُوْنُ فِيْهِ الْهَلَاكُ وَهُوَ لَا يَدْرِيْ،يَدُلُّ عَلَى ذٰلِكَ قَوْلُهُ:اِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ،مَا يَتَبَيَّنُ فِيْهَا يَزِلُّ بِهَا فِيْ النَّارِ أَبْعَدَ مِمَّا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

هَذَا فِيْ كَلِمَةٍ وَاحِدَةٍ،فَكَيْفَ بِالثَّرْثَارِ الَّذِيْ لَا يَكُفُّ عَنِ الْكَلَامِ أَبَدًا؟

اور زبان کا خطرہ یہاں تک پہنچ چکا ہے کہ بے شک تمام اعضاء زبان کے سامنے اپنی بے بسی ظاہر کرتے ہیں اور وہ بیان کرتے ہیں کہ وہ اس کے تابع ہیں خیر اور شر میں اس کے پیچھے چلائے جاتے ہیں اور اسی وجہ سے وہ اس کو تقوٰی اور استقامت کا حکم دیتے ہیں۔نبی ﷺ نے فرمایا: جب ابن آدم صبح کرتا ہے تو تمام اعضاء زبان سے التجا کرتے ہیں کہ ہمارے بارے میں اللہ سے ڈر، ہم تیرے ساتھ معلق ہیں اگر تو سیدھی ہوگی تو ہم بھی سیدھے ہوں گے اور اگر تو ٹیڑھی ہوگئی تو ہم بھی ٹیڑھے ہو جائیں گے۔

اور کبھی کثرت کلام کرنے والا یہ خیال کرتا ہے کہ اس کے کلام کے پیچھے کچھ نقصان کی بات نہیں حالانکہ اس میں اس کی ہلاکت ہو سکتی ہے اس طرح کہ اس کو پتا بھی نہ چلے۔اس پر نبی ﷺ کا یہ ارشاد دلالت کرتا ہے: بندہ ایک کلمہ زبان سے نکالتا ہے اور اس کے متعلق سوچتا نہیں (کہ کتنا گناہ ہے) جس کی وجہ سے وہ دوزخ میں اتنی دور پھسل کر گرتا ہے جتنی مشرق و مغرب کی دوری ہے۔

یہ تو ایک کلمے کی بات ہو رہی ہے تو کثرت کلام کرنے والے کا کیا حال ہوگا جو کلام سے کبھی بھی نہیں رکتا؟

11. وَلَوْ تَدَبَّرَ الثَّرْثَارُ اَمْرَهُ لَعَمِلَ عَلَى نَجَاةِ نَفْسِهِ بِالصَّمْتِ وَتَرْكَ الْخَوْضَ فِيْمَا لَا يُحْسِنُ فَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم "مَنْ صَمَتَ نَجَا". (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ الْاَلْبَانِيُّ)

وَ قَالَ: "مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيْهِ" (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ الْاَلْبَانِيُّ: حَسَنٌ لِغَيْرِهِ)

وَالثَّرْثَارُ يَتَكَلَّمُ فِيْمَا يَعْنِيْهِ فِيْمَا لَا يَعْنِيْهِ وَهُوَ أَيْضًا يَعْتَمِدُ فِيْ حَدِيْثِهِ عَلَى الْقِيْلِ وَالْقَالِ وَالْاِشَاعَاتِ وَالظُّنُوْنِ الْكَاذِبَةِ وَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم "اِنَّ اللّٰهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا: قِيْلَ وَقَالَ وَاِضَاعَةَ الْمَالِ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ". (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

فَيَا أَخِيْ الْمُسْلِمَ! اِذَا كَانَ اللِّسَانُ بِهٰذِهِ الْخُطُوْرَةِ فَحَرِيٌّ بِكَ اَنْ تَنْتَبِهَ لِذٰلِكَ وَاَنْ لَا تَتَكَلَّمَ اِلَّا فِيْمَا يَعْنِيْكَ وَلَا تَتَكَلَّمَ فِيْمَا يَعْنِيْكَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَالْعَدْلِ وَالْمَعْرُوْفِ وَلَا تَخُضْ فِيْ غَيْرِ فَنِّكَ وَكُنْ مُسْتَمِعًا جَيِّدًا فَاِنَّ لَكَ أُذُنَيْنِ وَلِسَانًا وَاحِدًا.

اگر کثرت کلام والا اپنے معاملے پر غور کرے تو وہ اپنے نفس کی نجات کے لیے خاموش رہنے پر عمل کرے اور جو بات اچھی نہ ہو اس میں بحث کرنے سے رک جائے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو خاموش رہا وہ نجات پا گیا۔

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کے اسلام کا حسن یہ ہے کہ وہ بے فائدہ باتوں کو چھوڑ دے۔

اور باتونی انسان بامقصد اور بے مقصد ہر طرح کی باتوں میں گفتگو کرتا ہے اس کے ساتھ ساتھ وہ اپنی گفتگو میں قیل وقال پر اور عام اور تمام پھیلائی گئی باتوں اور جھوٹے گمانوں پر اعتماد کرتا ہے اور تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک اللہ نے تمہارے لئے تین چیزیں ناپسند فرمائی ہیں۔ قیل قال، مال ضائع کرنا اور بہت زیادہ سوال کرنا۔

تو اے میرے مسلمان بھائی! جب زبان کا اتنا خطرہ ہے تو تمہیں چاہیے کہ تم اس پر متنبہ رہو اور صرف بامقصد چیز پر بات کرو اور بے مقصد گفتگو نہ کرو مگر حق کے ساتھ، انصاف کے ساتھ اور معروف طریقے کے ساتھ۔ اور اپنے فن کے علاوہ کسی اور بحث میں نہ پڑو۔ اور تم اچھے طریقے سے سننے والے بن جاؤ کیونکہ تمہارے کان دو ہیں اور زبان ایک ہے۔

.12 اَسبَابُ الثَّرثَرَةِ

اِعْلَمْ اَنَّ لِلثَّرْثَرَةِ أَسبَابًا مِنْهَا :

1. اَلْكِبْرُ وَالْغُرُوْرُ وَرُؤْيَةُ النَّفْسِ .

2. مَرَضُ الْقَلْبِ النَّاتِجُ عَنْ ضُعْفِ الْإِيْمَانِ .

3. اَلرِّيَاءُ وَمُحَاوَلَةُ جَلْبِ أَنْظَارِ الْآخَرِيْنَ .

4. سَطْحِيَّةُ الْمَعْرِفَةِ فَيَحْسَبُ اَنَّهُ اسْتَوْعَبَ كَثِيْرًا مِنَ الْعُلُوْمِ مَعَ اَنَّهُ لَمْ يَعْرِفْ اِلَّا الْقُشُوْرَ .

5. اِحْتِقَارُ الْآخَرِيْنَ وَازْدِرَاؤُهُمْ وَعَدَمُ رُؤْيَةِ مَاهُمْ عَلَيْهِ .

6. شَهْوَةُ الْكَلَامِ الَّتِيْ ابْتُلِيَ بِهَا كَثِيْرٌ مِنَ النَّاسِ .

کثرت کلام کی وجوہات

جان لو کہ کثرت کلام کی کچھ وجوہات ہوتی ہیں جن میں سے کچھ یہ ہیں:

1۔تکبر، غرور اور خود پسندی۔

2۔دل کی بیماری جو ایمان کی کمزوری سے پیدا ہوتی ہے۔

3۔ریاکاری اور دوسرے لوگوں کی توجہ حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔

4۔معلومات کا گھٹیا ہونا۔ وہ یہ سمجھتا ہے کہ اس نے بہت سارے علوم ازبر کر رکھے ہیں حالانکہ وہ تو چھلکے کو ہی جانتا ہے (مغز تک نہیں پہنچا)۔

5۔دوسروں کو حقیر جاننا اور کم تر سمجھنا اور ان کے موقف کو ملحوظ نہ رکھنا۔

6۔گفتگو کرنے کی خواہش جس میں بہت سارے لوگ مبتلا ہو چکے ہیں۔

13. مَضَارُّ الثَّرْثَرَةِ

اَمَّا مَضَارُّ الثَّرْثَرَةِ فَاِنَّهَا كَثِيْرَةٌ جِدًّا مِنْهَا:

1. تُؤَدِّیُ اِلَی الْكَذِبِ. وَاَعْظَمُ ذٰلِكَ الْكَذِبُ عَلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ صلی اللہ علیہ وسلم بِتَحْلِيْلِ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَتَحْرِيْمِ مَا اَحَلَّ.

2. تُؤَدِّیُ اِلَی غَشِّ الْمُسْلِمِيْنَ وَخِدَاعِهِمْ .

3. تُؤَدِّیُ اِلَی الْعَدَاوَةِ وَالْبَغْضَاءِ بَيْنَ النَّاسِ .

4. تُؤَدِّیُ اِلَی عَدَمِ تَقَبُّلِ النَّصِيْحَةِ وَالْاِسْتِهَانَةِ بِالنَّاصِحِ.

5. تُؤَدِّیُ اِلٰی اسْتِخْلَاصِ نَتَائِجِ خَاطِئَةٍ نَتِيْجَةٍ غَيْرَ مَدْرُوْسٍ، وَقَدْ تَجَّرَ عَلَى الْفَرْدِ وَالْمُجْتَمِعِ وَيْلَاتِ عَوَاقِبِ وَخِيْمَةٍ.

6. تُؤَدِّیُ اِلَی اِخْفَاءِ الْحَقِّ وَبُرُوْزِ الْبَاطِلِ .

کثرت کلام کے نقصانات

جہاں تک کثرت کلام کے نقصانات کا تعلق ہے تو وہ بہت زیادہ ہیں، ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

1۔ یہ جھوٹ تک لے جاتا ہے اور سب سے بڑا نقصان جو ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ بولنا ہے۔ اللہ تعالی کے حرام کو حلال اور حلال کو حرام قرار دے کر۔

2۔ یہ مسلمانوں کو دھوکہ دینے کی طرف لے جاتا ہے۔

3۔ لوگوں کے درمیان بغض اور عداوت کی طرف لے جاتا ہے۔

4۔ یہ نصیحت کو قبول نہ کرنے اور نصیحت کرنے والے کی اہانت کی طرف لے جاتا ہے۔

5۔ یہ اخلاص کو ختم کر دیتا ہے، جس سے بھیانک نتیجہ سامنے آتا ہے۔ یہ انفرادی و اجتماعی طور پر تباہیوں، سزاؤں اور بزدلی کا باعث بنتا ہے۔

6۔ یہ حق کو چھپانے اور باطل کو ظاہر کرنے کی طرف لے جاتا ہے۔

7. تُؤَدِّیْ اِلَی فَسَادِ ذَاتِ الْبَیْنِ .

8. تُؤَدِّیْ اِلَی اِشْتِعَالِ نَارِ الْفِتَنِ وَالنِّزَاعَاتِ وَالْحُرُوْبِ فَقَدْ قِیْلَ: أَوَّلُ الْحَرْبِ كَلَامٌ.

نَسْأَلُ اللّٰهَ تَعَالَی اَنْ یُبْصِرَنَا بِعُیُوْبِنَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَی كُلِّ حَالٍ.

7۔ یہ لوگوں کو باہم لڑانے کی طرف لے جاتا ہے۔
8۔ یہ فتنوں، اختلافات اور جنگوں کی آگ کو بڑھانے کی طرف لے جاتا ہے پس یقیناً یہ بات کہی گئی کہ جنگ کی ابتدا گفتگو سے ہوتی ہے۔
ہم اللہ سے سوال کرتے ہیں کہ اللہ ہمیں ہمارے عیب دکھادے اور ہر حال میں اللہ کا شکر ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الہدیٰ ایک نظر میں

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان ،قرآن وسنت کی تعلیم اور خدمت خلق کے کاموں میں 1994ء سے کوشاں ہے۔الحمدللہ آج نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے کئی ممالک میں اس کی شاخیں اسی مقصد کے حصول کے لیے سرگرم عمل ہیں۔فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کررہے ہیں۔

شعبۂ تعلیم وتربیت : اس شعبہ کے تحت قرآن وسنت کی تعلیم اور طالبات کی تربیت وکردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- **تعلیم القرآن**: مکمل قرآن مجید کا لفظی ترجمہ وتفسیر،تجوید،حدیث وسیرت النبی ﷺ اور فقہ العبادات پر مبنی کورسز۔
- **تعلیم التجوید اور تحفیظ القرآن**: قرآن مجید کو درست پڑھنے اور حفظ کے کورسز ہیں۔
- **تعلیم الحدیث**: صحیح بخاری،ریاض الصالحین کے منتخب ابواب اور علوم الحدیث پر مبنی ہیں۔
- **روشنی کا سفر**: یہ کورس کم پڑھی لکھی لڑکیوں کے لیے اسلامی تعلیمات پر مشتمل کورس ہے۔
- **روشنی کی کرن** : ناخواندہ خواتین ولڑکیوں کی تعلیم وتربیت کورس ہے ۔
- **ریالٹی چیک** : انگریزی زبان میں ہفتہ وار تعلیمی پروگرام ہے ۔
- **منارالاسلام** : بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لیے ہفتہ وار پروگرام اور ناظرہ قرآن کی تعلیم کے لیے مفتاح القرآن پروگرام ترتیب دیا گیا ہے۔
- **فہم القرآن**: رمضان المبارک میں روزانہ ایک پارہ کے ترجمہ اور فہم پر مبنی پروگرام ہے۔
- **سمر کورسز**: گرمیوں کی چھٹیوں میں ہر شعبہء زندگی سے تعلق رکھنے والی ہر عمر کی خواتین کے لیے مختصر دورانیے کے کورسز۔
- **خط وکتابت کورسز**: بذریعہ خط وکتابت اور آن لائن تعلیم حاصل کرنے کی سہولت بھی موجود ہے۔

شعبۂ نشرواشاعت : الہدیٰ پبلی کیشنز کے تحت مختلف موضوعات پر کتب،کارڈز،کتابچے اور پمفلٹس چھپوائے جاتے ہیں اوران کا مختلف زبانوں میں ترجمہ بھی شائع کیا جاتا ہے۔علاوہ ازیں قرآن مجید کی قراءت،ترجمہ وتفسیر، حدیث وسیرت النبی ﷺ،مسنون دعاؤں اور روزمرہ زندگی کے مسائل سے متعلق رہنمائی پر مبنی آڈیو کیسٹس (Audio)،سی ڈیز(c.d)اور وی سی ڈیز(v.c.d) تیار کی جاتی ہیں۔

شعبۂ خدمت خلق: کے تحت متعدد معاشرتی خدمات سرانجام دی جارہی ہیں مثلاً

- مستحق طلبہ کے لیے تعلیمی وظائف • رمضان المبارک میں راشن کی فراہمی • عیدالاضحیٰ کے موقع پر اجتماعی قربانی
- دینی وسماجی رہنمائی • کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام • قدرتی آفات کے موقع پر ممکنہ ضروری امداد
- کنوؤں کی کھدائی کے ذریعے خشک علاقہ جات میں پانی کی فراہمی

الہدیٰ پبلی کیشنز

پڑھیئے اور پڑھائیے

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

January to June 2014

نمبر شمار	نام کتاب و پمفلٹ	مؤلف	قسم	قیمت	آرڈر
1	قرآن مجید۔لفظی ترجمہ (سفید پارہ) (اُردو)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	کتاب		
2	قرآن مجید کی منتخب آیات اور سورتیں (اُردو/انگلش)	الہدیٰ شعبہ تحقیق	〃		
3	قرآن مجید کی منتخب سورتیں (اُردو/انگلش)	〃	〃		
4	منتخب آیات قرآنیہ (اُردو)	〃	〃		
5	قرآن کریم اور اس کے چند مباحث (اُردو)	محمد ادریس زبیر	〃		
6	حدیث رسول ﷺ	〃	〃		
7	علم حدیث	〃	〃		
8	فقہ اسلامی	〃	〃		
9	شھر رمضان	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	〃		
10	والدین ہماری جنت	〃	〃		
11	وایاک نستعین (صبح وشام کے اذکار و حفاظت کی دعائیں) اُردو (4 سائز)	〃	〃		
12	قرآنی و مسنون دعائیں (2 سائز)	〃	〃		
13	قال رسول اللہ ﷺ	الہدیٰ شعبہ تحقیق	〃		
14	حسن اخلاق	〃	〃		
15	صدقہ و خیرات	〃	〃		
16	رب زدنی علما	〃	〃		
17	عربی گرائمر	〃	〃		
18	بیوگی کا سفر	ام عثمان	〃		
19	میرا جینا میرا مرنا	〃	〃		
20	ابوبکر صدیق ؓ	یاسمین خاکوانی	〃		
21	اسلامی عقائد	زبیدہ عزیز	〃		
22	العقیدة الواسطیه	الہدیٰ شعبہ تحقیق	〃		
23	فتنوں کے دور میں	الہدیٰ شعبہ تحقیق	کتابچہ		
24	حج بیت اللہ	〃	〃		
25	محمد ﷺ کے معمولات اور معاملات	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	〃		
26	شعبان المعظم	الہدیٰ شعبہ تحقیق	〃		
27	رجب اور شب معراج	〃	〃		
28	صفر کا مہینہ اور بدشگونی	〃	〃		
29	آخری سفر کی تیاری (اُردو)	〃	〃		
30	زادِ راہ (انگلش/اُردو)	〃	〃		
31	سفر کی دعائیں	〃	〃		
32	لبیک عمرہ	〃	〃		
33	حج و عمرہ رہنمائی اور دعائیں	〃	نیکلیس		
34	تکمیل قرآن کی دعائیں	〃	کتابچہ		
35	حسن بصریؒ	〃	〃		
36	پردیسی یا مسافر	〃	〃		
37	نماز باجماعت کا طریقہ	〃	پمفلٹ		
38	تیمم	〃	〃		
39	نماز فجر کے لیے کیسے بیدار ہوں؟	〃	〃		
40	عشرہ ذوالحجہ اور کرنے کے کام	〃	〃		
41	عشرہ ذوالحجہ عیدالاضحٰی اور قربانی	〃	〃		

نمبر شمار	نام کتاب و پمفلٹ	مؤلف	قسم	قیمت	آرڈر
42	نماز استسقاء		پمفلٹ		
43	جمعہ کا دن		〃		
44	غسل میت اور کفن پہنانے کا طریقہ		〃		
45	درود و سلام۔الصلاۃ علی النبی ﷺ		〃		
46	محرم الحرام		〃		
47	عیدالفطر		〃		
48	اظہار محبت کیسے؟		〃		
49	ان حالات میں کیا کریں؟		〃		
50	ہم دین کا کام کیوں کریں؟		〃		
51	ڈینگی بخار		〃		
52	پانی بچائیے		〃		
53	لبیک عمرہ		〃		
54	الھدیٰ ایک نظر میں		〃		
	کارڈز/پوسٹرز				
55	فہم القرآن میں مددگار دعائیں	الہدیٰ شعبہ تحقیق	کارڈ		
56	حصول علم میں مددگار دعائیں		〃		
57	حفاظت کی دعائیں		〃		
58	میت کی بخشش کی دعائیں		〃		
59	صالح اولاد کے لیے دعائیں		〃		
60	رنج و غم کے ازالہ کی دعائیں		〃		
61	رمضان کی دعائیں		〃		
62	تقویٰ کے حصول کے لیے دعائیں		〃		
63	نماز کے بعد کے مسنون اذکار		〃		
64	ذکر الٰہی		〃		
65	مقبول دعائیں		〃		
66	صبح و شام کے اذکار		〃		
67	تہجد کی دعا		〃		
68	آیات شفا		〃		
69	تکبیرات		〃		
70	استغفراللہ		〃		
71	رشتوں کو جوڑیے		〃		
72	استخارہ کب، کیوں اور کیسے؟		〃		
73	محرم الحرام پوسٹرز		پوسٹرز		
74	ماہ صفر 10 پوسٹرز		〃		
75	احادیث رسول ﷺ پر مبنی 12 پوسٹرز		〃		
76	ماہ رمضان اور روزے سے متعلق احادیث 29 پوسٹرز		〃		
77	ذوالحجہ کی فضیلت اور کرنے کے کام 22 پوسٹرز		〃		
78	دوائے شافی پوسٹرز		〃		
79	کھانے پینے کے آداب پوسٹر		〃		
80	شدت بھوک کے وقت کی دعا		〃		
81	کسی بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا		〃		

آرڈر	قیمت	قسم	کارڈز/پوسٹرز	نمبر شمار
		پوسٹرز	ہر ماہ میں تین روزے	82
			قبول دعا کا موقع	83
		〃	آیت الکرسی حفاظت کا ذریعہ	84
		〃	دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا	85
		〃	سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کی فضیلت	86
		〃	کامیاب لوگوں کے 8 زریں اصول	87
		〃	حضرت اسماعیلؑ کی قربانی	88
		〃	نماز جنازہ کا طریقہ	89
		〃	حالتِ حیض میں قرآن کی تلاوت کی رخصت	90
		〃	دعائے استفتاح	91
		〃	قومہ کی دعائیں	92
		〃	سجدے کی دعائیں	93
		〃	رکوع کی دعائیں	94
		〃	تشہد و درود کے بعد کی دعائیں	95
			اسٹکرز	
		〃	مختلف مواقع کی دعائیں	96
		〃	بُک مارک	97
			انگلش پروڈکٹس (نام کتاب و پمفلٹ)	98
		Book	Word for Word Translation of the Qur'an (Blue Juz')	99
		〃	Selected Ayahs of the Qur'an	100
		〃	Selected Ayahs & Surahs of the Qur'an	111
		〃	Selected Surahs of the Qur'an	102
		〃	Al-Huda Student Guide	103
		〃	Reading & Writing book 1	104
		〃	Quranic & Masnun Supplications 2 sizes	105
		〃	Wa Iyyaka Nastaeen 'and you alone we ask for help'	106
		〃	Qaala Rasul Allah ﷺ	107
		〃	Sadqah o Khairaat	108
		〃	Rabbi Zidni Ilma	109
		〃	The Month of Ramadan	110
		Booklet	Prophet Muhammad ﷺ A Mercy For Children	111
		〃	Prayers For Travelling	112
		〃	Muhammad ﷺ Habits and Dealings	113
		〃	Supplications for Hajj & Umrah	114
		Pamp	Peace & Blessings Upon Prophet Muhammad ﷺ	115
		〃	Friday-A Blessed Day	116
		〃	The Sacred Month of Muharram	117
		〃	Ten Blessed Days Of Zul-Hijjah	118
		〃	Ashrah-e-Zul-Hijjah-Things To Do	119
		Pamp	The Hidden Pearls	120
		〃	New Year	121
		〃	Fasting in Ramadan	122
		〃	True Love	123
		〃	Tayammum	124
		〃	Supplications for Attaining Taqwa	125
		〃	Astaghfirullah	126

آرڈر	قیمت	قسم	مؤلف / نام کتاب و پمفلٹ	نمبر شمار
		〃	Masnun Supplications After Salah	127
		〃	Prayers for Attaining Knowledge	128
		〃	Supplications for Protection	129
		〃	Remembrance of Allah	130
		〃	Supplications for Righteous Children	131
		〃	Supplications for Ramadan	132
		〃	Supplications for the Forgiveness of the	133
			Supplications for sorrow & distress	134
		Poster	Supplications at the time of severe hunger	135
			Takbeeraat	136
		کتاب	**ہمارے بچے**	137
		〃	رمضان سے ذوالحجہ	138
		〃	مسلم ہیروز (رہنمائے اساتذہ)	139
		〃	میری نماز (رہنمائے اساتذہ)	140
		〃	مفتاح القرآن نصاب برائے ناظرہ وحفظ	
		〃	رمضان سے ذوالحجہ	141
		flash cards	مسلم ہیروز	142
		پمفلٹ	بچے چھٹیاں کیسے گزاریں	143
			Ramadan Mubarak(Planner) (2 size)	144
		〃	Miftah Al Quran(Quranic Recitation)	145
			Miftah Al Quran(Student's Diary)	146
		〃	Laylat Al-Qadr activity book	147
		〃	**متفرقات**	148
		〃	Al-Huda Writing pad (2 sizes)	149
			کفن پیک / گاؤن / سکارف / الھدیٰ چٹ پیڈ	150
		〃	New Release **نئی مطبوعات**	151
		کتاب	سونے جاگنے کے آداب واذکار — ڈاکٹر فرحت ہاشمی	152
		〃	كَيْفَ تَنْجُوْمِنْ مَكَائِدِ الشَّيْطَانِ	153
		〃	الاربعون النووية	154
		کارڈ	سونے جاگنے کے اذکار	155
		〃	فہرس باسماء السور	156
		〃	الاسماء الحسنٰی	157
		〃	شفاء کی دعائیں	158
		〃	سفر کی دعائیں	159
		Booklet	Prayers for Healing	160
		Card	Ayat Al-Kursi - A source of protection	161
		Card	A Precious Moment for Du'a	162
		Book	دعا کیجیے	163
		Posters	احادیث پوسٹرز	164
		Booklet	My Prayer Tree — صلوٰۃ ٹائم	165
		Book	اياك نستعين — نظر ثانی شدہ	166
				167

بسم الله الرحمٰن الرحيم

Al-Huda – At a Glance

Established in 1994, Al-Huda International Welfare Foundation is a registered non-profit organization working to promote authentic Islamic knowledge. Free of any political influence and sectarianism, Al-Huda aims to present a true understanding of the Qur'an and Sunnah and strives for the welfare of the society.

The branches of Al-Huda provide several structured Academic and Social Welfare programs, from community outreach to online courses. A variety of publications and multimedia products are also widely available.

Al-Huda Institute began its first educational program in Islamabad catering to students of all ages and backgrounds. The various courses offered not only increase the students in their awareness and strengthen their knowledge but also help them find inner peace, develop good character and consciously serve humanity by applying and conveying the knowledge they have learnt.

Al-Huda reaches out to the community through various well-arranged welfare services including: Educational Sponsorships, Assistance for Self Employment, Monthly Financial Assistance, Marriage Bureau, Religious and Social Counseling, Funeral Support Services, Ramaḍān Services, Collective Sacrifices on Eid al-Aḍḥa, Water Supply Service, Monthly Ration and Clothes, Free Medical Camps, Emergency Relief etc.

For further information please visit our web sites:

www.alhudapk.com **www.farhathashmi.com**
www.alhudainstitue.ca

4. Superficial knowledge, and the belief that he has mastered many branches of knowledge although he has only scratched their surface.
5. Considering others inferior and worthless and not giving any importance to what they have.
6. The desire to talk – something which afflicts a lot of people.

Harm of Excessive Speech:

As for the harm in talking excessively, there are too many and some of them are given below:

1. It leads to lying and the biggest one of these is attributing a lie upon the Prophet ﷺ by declaring Allah's prohibited as permissible and His permissible as prohibited.
2. It leads to deceiving Muslims.
3. It leads to malice and enmity between people.
4. It leads to a loss in the ability to accept advice from others and a tendency to insult the person advising.
5. It leads to arriving at wrong conclusions, which is a result of not paying careful attention to what is being said and indeed brings dangerous consequences for the individual and society
6. It leads to hiding the truth and publicizing falsehood.
7. It leads to animosity between people.
8. It leads to fueling the flames of discord, disputes and war. Indeed it has been said: before wars come words.

We ask Allah ﷻ to show us our faults and we praise and show gratitude to Allah in all circumstances.

The Prophet ﷺ said: 'When the son of Adam gets up in the morning, all the limbs humble themselves before the tongue and say: 'Fear Allah for our sake because we are with you: (i.e., we will be rewarded or punished as a result of what you do) if you are straight, we will be straight; and if you are crooked, we will become crooked.'' [*Al- Tirmidhi*, Graded *Hasan* by Al-Albani]

And sometimes the talkative person thinks that his words will not result in any harm although it could ruin him in ways that he does not even realize. The evidence of this is in the words of the Prophet ﷺ: A person utters a word thoughtlessly (i.e., without thinking about its being good or not) and, as a result of this, he will fall down into the fire of Hell deeper than the distance between the east and the west.' [*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī & Ṣaḥīḥ Muslim*]

This is the consequence of just one thoughtlessly-uttered word, so what will be the fate of a person who never stops talking?

12. If the talkative person reflected on his state of affairs, then for the salvation of his soul, he would practice silence and refrain from arguing about matters that are not his field of expertise. Verily, the Prophet ﷺ has said: 'Whoever is silent, he is saved'. [*Al-Tirmidhī*, Graded *Sahih* by Al-Albani]

The Messenger of Allah ﷺ said, 'It is from the excellence of (a believer's) Islam that he should shun that which is of no concern to him'. [*Al-Tirmidhī*, Graded *Hasan le Ghairihi* by Al-Albani]

A talkative person indulges in all kinds of meaningful and meaningless talk. Furthermore, his speech relies on hearsay, commonly circulated news and false rumors. Indeed the Prophet ﷺ has said: 'Allah has hated for you three things: 1. Vain talks. 2. Wasting of wealth 3. And asking too many questions.' [*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī & Ṣaḥīḥ Muslim*]

So O my Muslim brother, if there are so many dangers inherent in talking, then it is only sensible for you to beware of its consequences, and that you do not indulge in meaningless conversation, and do not talk except in matters that concern you. Do not speak except with truth, fairness and courtesy. And do not interfere in arguments on matters outside your own area of expertise. And become a good listener because you have two ears and one tongue.

13. Causes for Excessive Speech

Know that there are many reasons for talking too much of which some are:

1. Arrogance, pride and self-conceit.
2. Disease of the heart which is born of weakness in faith.
3. Ostentation and effort to draw people's attention.

9. Allah's Messenger ﷺ said, 'Whoever can guarantee (the chastity of) what is between his two jaw-bones and what is between his two legs (i.e. his tongue and his private parts), I guarantee Paradise for him.' [*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī*]

[In the above-mentioned hadith] *'Lahyay'* [لَحْيَيْهِ] is the dual of *'lahyin'* [لَحْيٍ] and it means 'the two jaw bones on the sides of the mouth'.

And [بِمَا بَيْنَهُمَا] 'what is between them' refers to 'the tongue'.

The Messenger of Allah ﷺ said: 'For whomever Allah protects against the evil of what is between his jaws and the evil of what is between his legs, he shall enter Paradise.' [*Al-Tirmidhī*].

The Prophet ﷺ has explained that the tongue's deviation from the state of correctness and transgression from Islamic rules of speech is evidence of a diseased heart and weakness of faith.

One's speech is an outward expression of one's inner self. Indeed, faith consists of both words and actions, increasing with obedience and decreasing with disobedience.

The Prophet ﷺ said: 'The faith of a servant is not upright until his heart is upright, and his heart cannot be upright until his tongue is upright'. [*Musnad Aḥmad*, graded *Ḥasan* by Al-Albani]

10. The Prophet ﷺ said: 'Whoever believes in Allah and the Last Day, should speak what is good or keep silent'. [*Ṣaḥīḥ Bukhāri & Ṣaḥīḥ Muslim*]

The Prophet ﷺ said to Ma'adh bin Jabal ؓ: 'Shall I not inform you of the head of the matter, its pillar and its peak?' I said, 'Yes, O Messenger of Allah ﷺ.' He ﷺ said, 'The head of the matter is Islam, its pillar is the prayer and its peak is jihad.' Then he ﷺ said, 'Shall I not tell you of the foundation of all of that?' I said, 'Yes, O Messenger of Allah ﷺ.' So he took hold of his tongue and said, 'Restrain this.' I said, 'O Prophet of Allah ﷺ, will we be taken to account for what we say with it?' He ﷺ said, 'May your mother be bereaved of you, O Ma'adh! Is there anything that throws people into the Hellfire upon their faces — or: on their noses — except the harvests of their tongues?' [*Aḥmad & al-Tirmidhī*, who said it was *Ḥasan Ṣaḥīḥ*]

11. Of the dangers of the tongue is this: that all the body parts plead their helplessness before the tongue and it is apparent that they are subservient to it, and follow its lead in good and evil. For this reason they plead with it to be God-fearing and upright.

6. And makes references to such Quranic ayahs which he cannot even recite properly, and quotes them out of context, presenting them as though it is his independent juristic deduction. So if he has not even reached the level of correct recitation [of the Qur'an], then how can he have attained any degree of juristic deduction or ability of extracting a legal ruling? Then he starts opinionating in the field of Arabic literature and critiques classical poetry, drawing comparisons between the likes of Abi Tamam and al-Mutanabbi (poets) as if he is one of the leading men of letters and critics of his times.

7. Then you will find him speaking about medicine and engineering, mathematic (or: also sports), politics, astronomy, space sciences, water shortage in desert regions and global climate change as if he is a leading expert of these disciplines. However, the fact is that his share of knowledge in these fields is worthless, and he is in reality motivated by a desire to talk and impress others. Moreover, he shows complete disregard for the etiquettes of speech or any courtesy. Nor does he give anyone other than himself the opportunity to express their opinions. But instead hastens to prove other's opinions wrong and reject it before even giving them a proper hearing. This establishes the disease of his heart – as if he is out to avenge himself, and shows that he is least interested in truth being established or to accept it from anyone else.

And an overly loquacious person [*Tharthār*] often causes unjustness to others and lowers their status, when the Prophet ﷺ has said: 'A (true) Muslim is one from whose tongue and hand the Muslims are safe'. [*Ṣaḥīḥ Bukhāri* & *Ṣaḥīḥ Muslim*]

8. This is why the Prophet ﷺ has commanded us to guard the tongue and to use it only for beneficial things, and for such purposes that attracts goodness towards the speaker and others.

'Uqbah bin 'Amir ﵁ narrated: 'I said: 'O Messenger of Allah ﷺ! What is the means to salvation?' He said: 'That you control your tongue, suffice yourself your house, and cry over your sins.'' [*Abū Dāwūd* & *al-Tirmidhī*, graded *Sahih le Ghairihi* by Al-Albani]

And the Prophet ﷺ said: 'Good news is for him who controlled his tongue and his house was sufficient for him and he wept over his sins.' [*Al-Tabarāni*, graded *Hasan le Ghairihi* by Al-Albani]

And the Prophet ﷺ informed us that whoever controlled his speech and guarded his tongue will be successful in attaining his Lord's Paradise.

3. Meaning, the son of Adam does not utter anything, except there is an attentive guard prepared to write it down immediately and he does not omit a single word, alphabet or punctuation mark, as Allah ﷻ says: 'And indeed, [appointed] over you are keepers; noble and recording. They know whatever you do'. [Al-'Infiṭār (The Cleaving): 10-12]

So O my Muslim brother! Why do you ruin yourself with idle chatter and excessive talk, and waste time in 'he said this and she said that' and 'this was said and that is said'?

Is it not sufficient for you to focus on your own faults and strive to reform them?

Is it not sufficient for you to fulfill the obligations that Allah has placed upon you and refrain from that which He has prohibited you from, and gain knowledge of those things that have been made mandatory upon you to learn?

Is it not sufficient for you that you spend your time in the obedience of Allah, and fill your life with the remembrance of Allah and the recitation of His Book?

Is it not enough for you to say: 'I do not know' about that which you have no knowledge?

4. Do you not know that the Prophet ﷺ has prohibited idle chatter and excessive speech?

The Prophet ﷺ said: 'Indeed the most beloved among you to me, and the nearest to sit with me on the Day of Judgment is the best of you in character. And indeed, the most disliked among you to me, and the one sitting furthest from me on the Day of Judgment are the *Tharthārun* [the garrulous], and the *Mutashaddiqun* [the exaggerators] and the *Mutafaihiqun*.' They [the Companions ﷺ] said: 'O Messenger of Allah ﷺ! We know about the *Thartharun*, and the *Mutashaddiqun*, but what about the *Mutafaihiqun*?' He ﷺ said: 'The arrogant.' [*Al-Tirmidhī*, graded as *Ṣahīh le Ghairihi* by Al-Albani]

'Al-Mutashaddiq' [الْمُتَشَدِّق] is 'one talks with his lips puffed and contorted pretentiously, pompous and arrogant, trying to prove his superiority over others'.

'Al-Mutafaihiq' [الْمُتَفَيْهِق] has the same meaning.

5. Despite the Prophet's ﷺ severe warning against idle prattle and boastful talk, pride and arrogance, we see that many people do not refrain from excessive talk and do not act well in this respect. Of them, you will find one who talks about religious matters as if he is Ibn Taymiyyah or Ibn ul Qayyim or Ibn Hajr or Imam Nawawi.

DON'T BE A CHATTERBOX

1. All praise is for Allah as He deserves to be praised, and may the peace and blessings of Allah be upon His Prophet and slave, and upon those who follow him, and upon his party till the Day of Judgment. And after that…

Indeed, excessive talking is a serious disease and a dangerous ailment that afflicts many people. It has caused them to deviate from the straight path, and led them to wander aimlessly in a wasteland of heedlessness, false ideas and foolish thoughts.

'Al-tharatharah' [الثَّرْثَرَة] refers to 'excessive talk that is a confused medley of words, that exceeds established limits, is unrestrained and uncontrolled, and which Islamic Law (*shariah*) disallows because of its adverse effect on individuals and society'.

2. Allah ﷻ says: 'And do not pursue that of which you have no knowledge. Indeed, the hearing, the sight and the heart - about all those [one] will be questioned'. [Al-'Isrā' (The Night Journey): 36]

- Ibn Abbas رضي الله عنه said: '(This ayah means) **do not say** (anything of which you have no knowledge)'.
- Al-Awfi said: 'Do not accuse anyone of that of which you have no knowledge'.
- Muhammad bin Al-Hanafiyyah said: 'It means bearing false witness'.
- Qatadah said: 'Do not say,
  - 'I have seen', when you did not see anything, or
  - 'I have heard', when you did not hear anything, or
  - 'I know', when you do not know,

  for Allah will ask you about all of that.'

Ibn Kathir says: 'In conclusion, what they said means that Allah forbids speaking without knowledge and only on the basis of suspicion, which is mere imagination and opinion'. [Tafsir Ibn Kathir]

And Allah ﷻ says: 'Man does not utter any word except that with him is an observer prepared [to record]'. [Qāf (The Letter "Qaf"): 18]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَا تَكُنْ ثَرْثَارًا

Don't be a Chatterbox

La Takun Tharthaaran

Do not be a Chatterbox

978-969-8665-69-2
08020033

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.